السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے دل میں اکثر یہ خیال آتا ہے کہ میں ایک ایسان انسان بن جاؤں جس کا ایمان مضبوط ہو، جو عقیدت میں پختہ ہو، دین پر سختی سے عمل پیرا ہو اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہو۔ لیکن کچھ دنون بعد سست ہو جاتا ہوں اور پھر اسی کا عزم کرتا ہوں اور پھر کچھ دنوں بعد سست ہو جاتا ہوں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں، امید ہے کہ آپ ایسے راستے کی رہنمائی فرمائیں گے جس پر چلنے سے میرا ایمان مضبوط ہو جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح طریقہ یہی ہے کہ آپ اسی حالت پر برقرار رہیں جو دل کی صفائی اور نیکی سے محبت کی صورت میں پیدا ہوتی ہے۔ آپ جس صورت حال سے دوچار ہیں، ی دوسرے لوگوں کو بھی پیش آتی ہے۔ بعض لوگوں کو جب یہ صورت پیش آتیب ہے تو وہ خود بھی صبر کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی تلقین کرتے ہیں، تو اللہ تعالی نفسیاتی خواہشات کے مقابلہ میں ان کی مدد فرماتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص515

محدث فتویٰ